Bachelor of Arts (B.A.) Part–II Examination
URDU
Compulsory
(Other Language)

Time : Three Hours] [Maximum Marks :100

سوال نمبرا۔ درج ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر مضمون تحریر کیجئے :— 20

(ا) قومی یکجہتی اور اردو ادب

(۲) میرا پسندیدہ ناول نگار

(۳) تعلیم بالغان وقت کی اہم ضرورت

(۴) اُف! یہ فیشن (مزاحیہ)

سوال نمبر۲۔ اردو ادب میں خاکہ نگاری کی روایت کے مدنظر مجتبیٰ حسین کی خاکہ نگاری کا جائزہ لیجیے۔ 20

یا

اردو میں قومی شاعری کے حوالے سے ''جگر مرادآبادی'' کی قومی شاعری پر روشنی ڈالیے۔

سوال نمبر۳۔ (الف) درج ذیل اقتباسات کی وضاحت مع سیاق وسباق کیجئے :— 10

(ا) مونا لیزا کی شہرۂ آفاق مسکراہٹ کے بعد اگر کسی مسکراہٹ نے مسحور کیا تو یہ بنے بھائی کی مسکراہٹ تھی۔ ان دونوں مسکراہٹوں میں فرق صرف اتنا ہے کہ لیونارڈو ڈاونسی نے مونا لیزا کی مسکراہٹ کو کینوس پر قید کرلیا تھا جبکہ بنے بھائی کی مسکراہٹ پھیل کر ایک عقیدہ، ایک نظریہ اور ایک تحریک بن گئی اور پھر یہ مسکراہٹ ہمارے ادب، ہمارے ذہن، ہمارے احساس اور ہماری فکر کا ایک اٹوٹ حصہ بن گئی۔ مجھے تو بعض اوقات پوری ترقی پسند تحریک کے پیچھے بنے بھائی کی مسکراہٹ کی کارفرمائی جلوہ گر دکھائی دیتی ہے۔

(۲) پھر ہم ریڈیو اسٹیشن کی سیڑھیوں سے اتر کر آنے لگے تو دیکھا کہ عمیق حنفی اپنے پستہ قد کو زمین سے گھستے ہوئے چلے جارہے ہیں۔ پستہ قد لوگوں میں ہمیشہ مشورہ دیتا ہوں کہ وہ زمین پر کم سے کم چلیں۔ قدرت نے جتنا بھی قد دیا ہے اس کی جی جان سے حفاظت کریں اگر خدانخواستہ یہ کثرت استعمال سے گھس گھسا گیا تو زمین پر آدمی کی بجائے ٹوپی چلے گی۔ غالباً اس بے لطف ملاقات کا نتیجہ تھا کہ جوں جوں انھیں دیکھتا گیا مجھے ان کی چال ڈھال سے مزاحیہ گوشے دکھائی دینے لگے۔ اگرچہ جانتا تھا کہ کسی کی جسمانی ساخت کا مذاق اڑانا اچھے مزاج کا شیوہ نہیں مگر میں تو اس وقت اندر سے جلا بھنا تھا۔ کبھی کبھی بیسویں صدی کے آدمی میں دو ہزار سال پہلے کا آدمی بھی تو جاگ پڑتا ہے۔

یا

(۳) ایک بار میرے ساتھ بس اسٹاپ پر بس کا انتظار کر رہے تھے۔ ابھی انتظار کے دو سیکنڈ بھی نہ گزرے تھے کہ بس آگئی اور اتفاق سے خالی آگئی۔ اب اس بات پر فکر تونسوی خوش ہوئے تو بس خوش ہوتے ہی چلے گئے۔ بار بار کہتے ''بھئی کمال ہے آج ہمیں اتنی آسانی سے بس مل گئی۔'' بچوں کی طرح تالیاں بجاتے ہوئے وہ بس میں داخل تو

ہوئے ہی تھے مگر جب بس سے اترنے لگے تو تب بھی تالیاں بج رہی تھیں۔ فٹ پاتھ پر چلنے لگے تو پھر کہا ''یار ایمان سے مجھے تو حیرت ہو رہی ہے، یقین ہی نہیں آتا کہ ہمیں اتنی آسانی سے بس مل گئی۔ کافی ہاؤس پہنچے تو دوستوں کی میز پر پہنچتے ہی خوشی سے اچھل کر کہا۔ یارو! تم یقین نہیں کروگے آج ہمیں دو سیکنڈ میں بس مل گئی۔ آخر یہ کیا ہو رہا ہے آؤ آج اس خوشی میں ہم سب کو کافی پلاتے ہیں۔

(۴) مگر اس بار وہ ڈاکٹر گوڑ کے کندھے پر سوار ہوئے تو نیچے نہیں اترے، ہمیشہ کے لئے سب کے دلوں میں ایک زخم بن کر اتر گئے۔ مخدوم کے جنازے میں ہزاروں لوگ دھاڑیں مار مار کر رو رہے تھے۔ ایسا جنازہ کسی شاعر اور وہ بھی اردو شاعر کو بھلا کہاں نصیب ہوگا۔ اور یوں وہ پھر 'زیر زمین' چلے گئے۔ مگر اس بار وہ 'زیر زمین' جاتے ہوئے اپنے ساتھ کچھ بھی نہیں لے گئے۔ اپنا سب کچھ دنیا کو سونپ گئے۔ اپنی شاعری، اپنا عقیدہ، اپنی باتیں، اپنے لطیفے، اپنی یادیں غرض سب کچھ۔ مخدوم کے بارے میں اب سوچتا ہوں تو احساس ہوتا ہے کہ مخدوم ایک انسان نہیں جیتا جاگتا سانس لیتا ہوا شہر تھے۔

(ب) درج ذیل میں سے ہر سوال کا جواب کم از کم دس سطروں میں لکھیے :— 10

(۱) خاکہ نگار نے کنہیالال کپور کے دراز قد پر کون سا طنز کیا ہے؟

(۲) خاکہ نگار نے ابراہیم جلیس کو کن معنوں میں جلد باز کہا ہے؟

یا

(۳) اعجاز صاحب اکثر خطوط میں بیماری کا ذکر کس انداز میں کرتے تھے؟

(۴) بانی کو نو آدمیوں کا مجموعہ کہنے کی کیا وجہ ہے؟

سوال نمبر ۴۔ درج ذیل میں سے ہر سوال کا جواب کم از کم دس سطروں میں لکھیے (کوئی چار) :— 20

(۱) مرزا مغل کے دیوان خانہ کا منظر لکھیے۔

(۲) سدھاری سنگھ کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۳) حکیم احسن اللہ نے مرزا مغل سے جہادیوں کے متعلق کیا کہا؟

(۴) رام سہائے مل اور بھاگوتی آپس میں کیا باتیں کر رہے تھے؟

(۵) بخت خاں کی دوراندیشی کا کوئی واقعہ لکھیے۔

(۶) سلمٰی اور یوسف کے درمیان کیا گفتگو ہوئی؟

(۷) منی کے کردار پر روشنی ڈالیے۔

(۸) چپاتیوں کی تقسیم کا مقصد کیا تھا؟

سوال نمبر۵۔ (الف) مع حوالہ درج ذیل اشعار کی تشریح کیجئے :— 10

(۱) مجھے دفن کر چکو جس گھڑی تو یہ اس سے کہیو کہ اے پری
وہ جو تیرا عاشق زار تھا تہہ خاک اس کو دبا دیا
ابھی آنکھ جھپکی تھی ایک پل کہا مجھ سے جی نے اٹھ کے چل
دل بیقرار نے آٹھ پہر مجھے چٹکی لے کے جگا دیا

(۲) کھیتی ہو یا سوداگری ہو بھیک ہو یا چاکری
سب کا سبق یکساں سنا محنت کرو محنت کرو
جس دن بڑے تم ہوگئے دنیا کے دھندے میں پھنسے
پڑھنے کی پھر فرصت کجا، محنت کرو محنت کرو

یا

(۳) زمانہ تھا وہ بھی کہ تم جاگتے تھے
ترقی کے سب پہ رستے کھلے تھے
قدم ہمتوں کے بڑھائے ہوئے تھے
ارادے تھے مضبوط اور دل بڑھے تھے

(۴) مانگتی ہے روز جس سے روشنی صبح وطن
خون کے قطرے ان آنکھوں سے جدا ہونے کو ہیں
آنسوؤں سے اپنے جو سینچا کیے باغِ وطن
بے وفائی کی انھیں خلعت عطا ہونے کو ہیں

(ب) کسی ایک نظم کا خلاصہ تحریر کیجئے :— 10

(۱) بھارت درپن

(۲) اعلانِ جمہوریت۔

(۳) نالۂ درد